## سوال نمبر 1

نبی کریم ﷺ بطور پیغمبر امن عہد حاضر کے بین الاقوامی تنازعات سے خاتمہ کیجیے؟

**تعارف:**

"وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ"

"بے شک آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

جس طرح آپ ﷺ نے ریاست مدینہ کی اعلیٰ مثال قائم کی اس کی مثال تاریخ میں ملتی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اور آپ کے لیے رحمت کا لفظ استعمال کیا ہے۔ آپ نے ریاست مدینہ کی ریاست میں امن، معاشی ترقی (جس کی بدولت دولت کا ارتکاز ختم) اور انصاف کو فروغ دیا۔ آپ نے اسلامی ریاست جو کہ امن اور اسلامی عروج دیا۔ آپ نے کئی جنگیں لڑی جس کے دوران کم اموات ہوئی۔ ان غزوات کی تعداد 27 ہے اور ان کے دوران 1018 افراد کی اموات ہوئی جو کہ بہت ہی مختصر تعداد ہے۔ آج کے دور میں بھی اس امر کی ضرورت ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور دنیا میں مسلمان آپس میں تنازعات کا سامنا

رسولؐ کی تعلیمات کے مطابق بالعموم مسائل کا حل کیا جا سکتا ہے

## 2- دورِ حاضر میں امن کی اہمیت

دورِ حاضر میں اس امر کی ضرورت ہے کہ رسولؐ کی تعلیمات پر امن قائم کیا جائے۔ اس وقت دنیا میں جو انتشار اور بدامنی ہے اسے اسوۂ رسولؐ سے حل کرنا ممکن ہے۔ جیسا کہ میدان میں ترقی کے باوجود بھی ذہنی سکون کا فقدان ہے۔ اور ترقی کے میدان میں سبقت لے جانے کے لیے دوسرے ممالک کے ساتھ انتشار / تضادات کا رویہ رکھا جاتا ہے۔ جس سے معاشرے میں امن کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور دنیا اس وقت جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے۔

"سب سے بہترین ہے"

## (3) رسولؐ کے اقدامات امن

آپؐ نے صراطِ مستقیم امن کے راستے کو فروغ دیا۔ اور کسی بھی قسم کے فتنہ و فساد انتشار کو ختم کر دیا۔ آپؐ نے امن قائم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جس سے ریاست کو امن و سکون کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

### 3.1 مکہ میں اقدامات / دورِ جاہلیت

(1) آپؐ نے پر امن تبلیغ کی

Discuss these arguments in a bit more detail

(2) ظلم و ستم سہے مگر امن کے فروغ کے لیے خاموش رہے

(3) واقعہ طائف میں آپ نے ہر مشکل برداشت کی پتھر کھانے کے بعد بھی ظالموں کو دعا دی

(4) شعب ابی طالب میں آپ تین سال تک محصور رہے پھر بھی صبر سے کام لیا

## (3.2) مدینہ میں اقدامات رسالت مآب

(1) آپ نے اوس و خزرج کے جنگ و جدل ختم کر کے ان کو اتحاد بنا دیا اور ان میں محبت کی ایسی فضا قائم ہوئی جس کی مثال نہیں ملتی

(2) میثاق مدینہ اور صلح حدیبیہ میں آپ نے سخت شرائط مان کر امن قائم کیا اور ریاست کو جھگڑے اور انتشار سے محفوظ رکھا

## 4 امن کے قیام کے لیے اقدامات اسلامی ریاست کے قیام کے بعد

## 4.1 توحید کے ذریعے امن کا قیام

آپ نے توحید کا پیغام دے کر امن قائم کرنے کا آغاز کیا۔ آپ نے خدا کی وحدانیت کا اقرار کیا اور توحید کی اہمیت کو بیان کیا تاکہ غیر ضروری فرق جو انتشار کی وجہ ہے اور نسل پرستی ختم کیا جا سکے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اے اللہ! آپ ﷺ اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہ وہ کسی کی
اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور اس کا کوئی
ہمسر نہیں ہے۔

## (4) دورِ حاضر

آج ہمیں تو ضرورت ہے ایسے معاشرے کی تلاش
کی جس میں قائم ہوئے ہیں کہ ارکان امن پر مشتمل
تھے اور وہ دوسروں کو بھی امن کی دعوت دیتے
اور بڑے کا اصول کے دوران میں کامیاب
ہوگئے۔ آپ ﷺ نے امن کے لیے [illegible] پیغام
دے دیا۔ آپ ﷺ نے روس، ایران اور [illegible] کے حکمران
کو خطوط لکھے۔ جس کا مقصد تبلیغ اسلام تھا۔
آج کے دور میں مسلمانوں کو حکومت اور معاشرے کی
ضرورت ہے کہ ایسے معاشرے کی تشکیل دیں جس
سے متاثر ہو کر لوگ اسلام کے دائرے میں داخل ہوں۔

## (5) خاندان کی اصلاح کے ذریعے امن

آپ ﷺ نے امن کے لیے جو راستہ اختیار کیا اس
میں سب سے پہلے انفرادی اصلاح کی، اس کے بعد
والدین کا رشتہ، اولاد کے حقوق کا تعین کیا۔
خاندان کی اصلاح بھی کی۔ ایک حکومت کے
دوسری حکومت پر حقوق، ایک قوم کے
دوسری قوم۔ اسی طرح آپ ﷺ نے مزدوروں پر ہونے
والے ظلم و ستم کو ختم کر کے بنیادی حقوق فراہم
کیا۔ ان کے حقوق کا تعین کیا۔ زمانہ جاہلیت
کے ان تمام ظلم و ستم کو ختم کیا۔

جب بیٹی پیدا ہوتی ان کے منہ سیاہ ہو جاتے غصے سے اور وہ منہ چھپاتے پھرتے اور سوچتے کہ اس کو زندہ رکھا جائے یا زمین میں دفن کر دیا جائے خبردار یہ بہت غلط فیصلہ ہے۔"

آپ نے عورت کا جائیداد میں حق متعین کیا کہ اس کے علاوہ اگر اس کے قریبی کا قتل ہو جائے تو عورت کو حق دیا اس شخص کو معاف کر دے یا اس کے بدلے قصاص لے۔ اور عورت کے قتل پر جس شخص نے اس کو قتل کیا اسے قتل کرنے کا قانون بنایا

آپ ﷺ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"جس شخص نے بیٹی کی پرورش کی اور اسے بہتر تعلیم و تربیت دی وہ میں جنت میں اس طرح ساتھ ہوں گے دو انگلیوں کے اشارے سے بتایا"

## (5) ماحول کی نگرانی

آپ نے ماحول کی نگرانی کے لیے بھی اقدامات کیے۔ جانوروں اور پودوں کے حقوق کا تعین کیا۔

"پانی کا ضیاع نہ کرو حتیٰ کہ تم بہتے ہوئے دریا کے کنارے پہ بیٹھے ہو"

CamScanner

بیکل دو اور حاضر میں اصل ایک کو اک اشرف القم ہے
اس کی مثال کہیں دوسری جگہ عظیم
سے ملتی جب امریکہ نے جاپان کے شہر
ہیروشیما اور ناگاساکی پر حملہ کیا اور لاکھوں
لوگ مقتول ہوئے اور اپاہج ہوئے تک ۱۹۱۰ء
یعنی ایٹم بم کے اثرات آج لاکھوں سے پیدا ہونے
والے بچے اپاہج یعنی نقص کا شکار ہوتے ہیں۔

## (6) معاشی عدل کے ذریعے امن:

مدینے کی ریاست کے قیام سے پہلے والی حالت
تھی۔ اور دولت کا جیسے مخصوص ہاتھوں میں جمع
ہونا اس کے لیے نقصان دہ تھا جیسا کہ فضول کا
قسم کے ایک حصے میں جمع ہو معاملات کی دیکھ بھال
آپ نے ایسے اقدامات کیے جس سے دولت کی گردش
ممکن ہوئی۔

Try to add the Arabic of quranic ayats

(سورۃ المائدہ 7)
ایسا نہ ہو کہ دولت چند ثروت مندوں میں ہی
گردش کرتی رہے۔

آج بھی اسی امر کی ضرورت ہے کہ زکوٰۃ
کا نظام قائم کر کے اور دولت کی گردش کو بحال
کروایا جائے اور اس سے غریب طبقے کی بھی امن
ہو سکے

## (7) انسانی حقوق کے ذریعے امن:

CamScanner

آپ ﷺ نے انسانی حقوق کا اعلان کیا تاکہ امن قائم ہو سکے معاشرے میں انتشار اور فساد اسی صورت پیدا ہوتا ہے جب کسی کو ان کے حقوق نہ ملیں اور ان کو اپنے حقوق کے لیے اسیروں کے ساتھ جنگ کرنی پڑے۔ 1

**سورۃ النساء ۷**

**جو وراثت ماں باپ چھوڑ جائیں اس میں مرد کا بھی حصہ ہے اور عورت کا بھی**

## (۲) غلاموں کے حقوق

آپ ﷺ نے غلاموں کو آزاد کروانے پر گناہوں کا کفارہ اور نیک عمل قرار دیا۔ آپ ﷺ نے اپنے غلام زید بن حارثہؓ کو نہ صرف آزاد کیا بلکہ اسے بیٹا بنا لیا اور اپنی پھوپھی زاد بہن کا نکاح بھی اس کے ساتھ کر دیا۔ آپ ﷺ نے عام ذکر دہ قانون میں امراء اور دنیا کے اعلیٰ ترین عہدوں پر غلام بھی فائز ہو سکتے تھے۔ غلاموں کو بڑے سے بڑے عہدے پر اور ان کے خلاف عدالت میں اپیل کرنے کا بھی حق تھا۔ حبشی بھی تقویٰ کی وجہ سے اعلیٰ عہدے پر فائز ہو سکتا تھا۔ اور اسے تمام مسلمانوں کو اس کا حکم ماننا ہوتا۔

کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"

## (۷) عفو و درگزر سے کام

جائے گا تو

اگر دل میں بغض اور لالچ کا جذبہ آ جائے گا تو
امن سے امن کا قیام ممکن نہیں۔ اس لیے ضروری ہے اس
امر کی نیت و فتور و بغض سے بچا جائے

## ارشاد باری تعالیٰ

"نیکی کا پیغام دیجیے، عفو و درگزر سے کام لیجیے
اور جاہل سے کنارہ کشی کیجیے"

## (8) مساوات کے ذریعے امن

مساوات کے ذریعے امن کا قیام ممکن ہے تمام لوگوں کو
برابر کے حقوق دیے جائیں۔ اور مساوات کا
جذبہ پیدا کیا جائے۔ جیسے میثاق مدینہ کی روایت
میں تاریخ میں مثالی ہے۔ تمام مسلمان دوسرے
کے لیے بھی وہی انصاف اور چیز پسند کرتے ہیں
وہ اپنے لیے کرتے ہیں۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے
لیے بہتر ہو"

## (9) عدل و انصاف کے ذریعے امن

عدل و انصاف سے مراد تمام انسانوں کو ان کے
حقوق ان کو صحیح ملیں۔ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ امیر
غریب سب برابر ہوں۔ اور جو سزا غلطی کی غریب
کی ہے۔ وہی سزا امیر کو ملے اور وہ

یعنی سزا اسرائیل الا حکومت ، امراء کو بھی کوئی بھی
قانون سے بالاتر نہ ہو۔

## رسولﷺ کا ارشاد

اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں
اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

دور حاضر میں اس امر کی ضرورت ہے تمام ممالک
کو برابر رکھا جائے یا حکومتی امراء قانون سے
بالاتر ہو۔

## (۱۵) اخوت کے ذریعے اتحاد۔

آج کے دور میں اس امر کی ضرورت ہے کہ
تمام ممالک کو اس کے برابر کے حقوق دیے جائیں
تاکہ برابر ... سے لیا جا سکے۔ تمام انسان کو اللہ نے
برابر حقوق دیے ہیں۔ لیکن ان کو آج بھی
ملک لینے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور
تفرقے میں نہ پڑو۔"

تمام انسان فطرتاً ایک ہی ہیں تمام کو برابر کے حقوق
شامل ہیں مساوات تقویٰ پر ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

"تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔"

## (11) خدمت خلق کے ذریعے

ایثار و مساوات کے جذبے سے بدامنی کو ختم کیا جا سکتا ہے جیسا کہ رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

"نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو"

## (12) غزوات کے ذریعے امن

آپ ﷺ نے جتنے بھی غزوات لڑے ان کا مقصد امن کا قیام تھا۔ کوئی بھی جنگ بدلہ یا انتقام یا جان کو نقصان پہنچانے کے لیے نہیں۔ آپ ﷺ جنگ سے پہلے مکمل امن برقرار رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ آپ نے 8 جنگیں لڑیں جس میں 1018 لوگ جاں بحق ہوئے جو کہ ایک بہت معمولی تعداد ہے۔

## 13- تنقیدی تجزیہ

آج کے دور حاضر میں انتشار کی وجہ سے ساری دنیا کا مکمل نظام تباہ ہو چکا ہے۔ جس کی مثال فلسطین غزہ کی صورت میں ملتی ہے۔ مسلمان لاتعداد ہو کر اپنے اخلاق سے ہٹ گئے اور غزہ کا خطہ بہت زیادہ انتشار کا شکار ہوا۔

۳۔ اس امر کی فروغ دے کر رسول ﷺ کی تعلیمات کے
مطابق پالیسیاں بنائی جائیں تاکہ اس امن کا پیغام
مکمل سنایا جاسکے۔

ع یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا
کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا

## حاصل کلام

رسول ﷺ نے ریاست مدینہ میں جس طرح سے امن
قائم کیا اس کی مثال ہی نہیں ملتی۔ آپ ﷺ نے دور
آخر تک سب کو ایک کر کے اس طرح
خوشحالی کو قائم کیا افسوس کہ ہم اس نقش قدم
اور طریقے سنبھال نہ سکے اور ملوکیت نے سارے
سیاسی نظام کو تباہ کر دیا۔ شورائیت کی جگہ
ملوکیت (Dictatorship) نے لے لی۔ ہمارا معاشی
نظام یورپ کی وجہ سے نہیں بلکہ ہمارے
اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے انتشار کا شکار
ہو گیا ہے۔ مسلمان اس کے زوال کے ذمہ دار ہیں
ذمہ داری ہے کہ ہم دوبارہ رسول ﷺ کی تعلیمات
کے مطابق پالیسیاں بنائے اور وہ نظام
رائج کریں جس سے معاشرے میں
امن قائم ہو۔